بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴ ۔ ٹیلیفون نمبر ۲۹۷۹

روزنامہ

الفضل

لاہور

بروز جمعرات

تار کا پتہ :- الفضل لاہور

فی پرچہ ۱/

۲۴ رجب سنہ ۱۳۷۳ھ

جلد ۴۳ ۔ یکم شہادت ۱۳۳۳ ہش ۔ یکم اپریل سنہ ۱۹۵۴ء ۔ نمبر ۱۵

Regd. L. No 5254

حضرت امام جماعت احمدیہ پر حملہ انتہائی شرمناک اور مجنونانہ فعل ہے

اسلام تو خود تشدد و بربریت اور جبر کا شدید مخالف ہے

کوئٹہ کے ہفت روزہ اخبار ایثار کی طرف سے حضرت امام جماعت احمدیہ پر قاتلانہ حملہ کی مذمت

کوئٹہ کا ہفتہ وار اخبار "ایثار" اپنی اشاعت مورخہ ۱۹ مارچ ۱۹۵۴ء (جلد ۱ نمبر ۱۲) میں "لکم دینکم ولی دین" کے زیر عنوان رقمطراز ہے کہ :-

"قادیانی فرقہ کے پیشوا مرزا بشیر الدین محمود پر قاتلانہ حملہ کی اطلاع ملی ہے۔ اب تک اس کا پس منظر معلوم نہ ہو سکا۔ اور نہ اس عقدہ کی گرہ کشائی ہوئی ہے۔ کہ یہ ایک فرد واحد کا انفرادی فعل تھا یا کسی منظم سازش کا نتیجہ۔ بہرکیف یہ حادثہ انتہائی افسوسناک ہے اور "قادیانیت" سے اختلاف رائے رکھنے کے باوجود ہم اس قسم کی انتہا پسندی کی مذمت کرتے ہیں۔ تاریخ کے اوراق شاہد ہیں کہ نظریۂ حیات خواہ کیسا ہی ہو کبھی تشدد و قتل و غارت گری سے ختم نہیں ہوا۔ بلکہ حق و باطل طاغوت و ایمان کے تصادم میں ہمیشہ نظریہ اور نظریہ کی آویزش رہی ہے۔ اور جو بھی نظریہ حیات انسانی کے مطابق اور انسانیت کے موافق رہا ہے وہ دوسرے تمام نظریات پر حاوی ہو گیا ہے۔ خود مذہب اسلام نے تشدد و بربریت اور جبر کے خلاف جہاد کرنے کی تاکید کی ہے۔ اور واشگاف الفاظ میں دین میں جبر کرنے کے خلاف فتویٰ دیا ہے۔ سورۃ الکافرون خود رواداری فراخدلی اور بلند حوصلگی کی تعلیم دیتی ہے لکم دینکم ولی دین۔

ان تمام حقائق و معارف کی روشنی میں موصوف پر حملہ انتہائی شرمناک امر ہے اور ایک مجنونانہ فعل ہے۔ اور اس قسم کے تشدد سے مسائل کا حل تلاش کرنا انتہائی غلط ہے۔" (ایثار کوئٹہ ۱۹ مارچ ۱۹۵۴ء)

امریکہ جون کے آخر تک پاکستان کے لئے فوجی امداد کی آخری منظوری دے دیگا

امریکی سفیر مقیم پاکستان مسٹر ہورس اے ۔ ہلڈریتھ کا بیان

پشاور ۳۱ مارچ ۔ امریکی سفیر مقیم پاکستان ہز ایکسی لینسی مسٹر ہورس اے ہلڈریتھ نے کہا ہے کہ ۳۰ جون تک جبکہ امریکہ کا مالی سال ختم ہو رہا ہے پاکستان کے لئے فوجی امداد کی قطعی اور آخری منظوری دے دی جائے گی۔ آج انہوں نے درہ خیبر اور ملحقہ علاقے کا دورہ کرنے کے بعد اخبار نویسوں کو بتایا کہ ابھی اس بارے میں کوئی اندازہ نہیں لگایا جا سکتا کہ پاکستان کو کتنی فوجی امداد ملے گی۔ اس کا فیصلہ تو امریکی فوجی وفد کی واپسی کے بعد ہی ہوگا جو آجکل پاکستان کے فوجی افسران سے تبادلہ خیالات کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس گفت و شنید اور تبادلۂ خیالات کا مقصد یہ معلوم کرنا ہے کہ پاکستان کو کون کونسا فوجی سامان درکار ہے۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ امداد کی ایک شرط یہ ہے کہ اسے کسی دوسرے ملک پر حملہ کرنے کے لئے استعمال نہ کیا جائے۔ لیکن اگر پاکستان پر حملہ ہو تو دفاعی اغراض کے لئے اسے استعمال کیا جا سکے گا۔

انہوں نے کہا کہ مشرقی پاکستان کے انتخابی نتائج کا امریکی امداد کے سوال پر کوئی اثر نہیں پڑیگا۔ کیونکہ فوجی امداد وہاں انتخابی مسئلہ نہ تھی کہ جس کی بنیاد پر انتخابات لڑے گئے ہوں۔

مشرقی پاکستان کے لئے زرعی ترقی کی سولہ طویل المیعاد سکیموں کی منظوری

ان سکیموں پر ۲ کروڑ پندرہ لاکھ روپے خرچ ہونگے

کراچی ۳۱ مارچ ۔ خوراک و زراعت کے وزیر مملکت مسٹر غیاث الدین پٹھان نے آج پارلیمنٹ میں سوالوں کے جواب دیتے وقت بتایا کہ مرکزی حکومت مشرقی پاکستان کے لئے زرعی ترقی کی سولہ طویل المیعاد سکیمیں منظور کر چکی ہے جس پر دو کروڑ ۱۵ لاکھ روپیہ خرچ ہوگا۔ علاوہ ازیں حکومت نے پیداوار بڑھانے کے لئے مختصر مدت کی بھی ۱۰۵ سکیمیں منظور کی ہیں جن کو عملی جامہ پہنانے پر ۳ کروڑ ۲۰ لاکھ روپے سے بھی زیادہ رقم خرچ ہوگی۔ آج پارلیمنٹ نے ضمنی اخراجات کے مطالبات زر منظور کر دیئے اس سال حکومت نے ۱۷ کروڑ روپے زیادہ خرچ کئے پارلیمنٹ کا اگلا اجلاس ۱۲ اپریل کو ہوگا۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

بحالیٔ صحت کی رفتار تسلی بخش ہے نیز زخم کی حالت بھی اچھی ہے

لیکن

قدرے حرارت کی شکایت ہے اور پیشاب میں شکر کے خفیف آثار اب بھی جاری ہیں

احباب اپنے پیارے آقا کی جلد تر اور کامل شفایابی کے لئے دردمندانہ دعائیں جاری رکھیں

ربوہ ۳۱ مارچ ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق مندرجہ ذیل تار حسب ذیل اطلاع موصول ہوئی ہے :-

"حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت اچھے طریق پر بحال ہو رہی ہے۔ زخم کی حالت بھی اچھی ہے۔ لیکن قدرے حرارت کی شکایت ہے۔ اور پیشاب میں شکر کے خفیف سے آثار اب بھی جاری ہیں۔"

تار کا انگریزی متن درج ذیل ہے :-

"Hazrat progressing well. Wound condition good but some temperature and slight traces of sugar in urine continue." (Private Secretary)

ڈھاکہ میں سٹیٹ بنک آف پاکستان کی شاخ کا افتتاح

ڈھاکہ ۳۱ مارچ سٹیٹ بنک کے گورنر مسٹر عبدالقادر نے آج کھلنا میں اسٹیٹ بنک آف پاکستان کی ایک شاخ کا افتتاح کیا۔ اس موقعہ پر تقریر کرتے ہوئے آپ نے کھلنا کی اقتصادی و صنعتی ترقی اور کھلنا کی بندرگاہ میں تعمیر و توسیع کے پروگرام پر تفصیل سے روشنی ڈالی اور اس امر پر خوشی کا اظہار کیا کہ یہ شہر بڑی تیزی سے صنعتی شہر بنتا جا رہا ہے۔

ایڈیٹر :- روشن دین تنویر

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے دستکاری پریس میں طبع کرا کر ۱۲ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

زندہ خدا صرف اسلام کے ساتھ ہے

"میں بار بار کہتا ہوں۔ اور بلند آواز سے کہتا ہوں۔ کہ قرآن اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے سچی محبت رکھنا۔ اور سچی تابعداری اختیار کرنا انسان کو صاحب کرامات بنا دیتا ہے۔ اور اسی کامل انسان پر علوم غیبیہ کے دروازے کھولے جاتے ہیں۔ اور دنیا میں کسی مذہب والا روحانی برکات میں اس کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔ چنانچہ میں اس میں صاحب تجربہ ہوں۔ میں دیکھ رہا ہوں کہ بجز اسلام تمام مذہب مردے ان کے خدا مُردے اور خود وہ تمام پیرو مُردے ہیں۔ اور خدا تعالےٰ کے ساتھ زندہ تعلق ہو جانا۔ بجز اسلام قبول کرنے کے ہرگز ممکن نہیں ہرگز ممکن نہیں۔

اے نادانو! تمہیں مُردہ پرستی میں کیا مزہ ہے؟ اور مردار کھانے میں کیا لذت؟ آؤ میں تمہیں بتلاؤں۔ کہ زندہ خدا کہاں ہے؟ اور کس قوم کے ساتھ ہے؟ وہ اسلام کے ساتھ ہے اسلام اس وقت موسیٰؑ کا طُور ہے جہاں خدا بول رہا ہے۔ وہ خدا جو نبیوں کے ساتھ کلام کرتا تھا۔ اور پھر چپ ہو گیا۔ آج وہ "ایک مسلمان" کے دل میں کلام کر رہا ہے۔ کیا تم میں سے کسی کو شوق نہیں۔ کہ اس بات کو پرکھے۔ پھر اگر حق کو پائے۔ تو قبول کرلے۔" (تبلیغ رسالت جلد ششم صفحہ ۱۸-۱۹)

احمدیہ انٹر کالجیٹ ایسوسی ایشن لاہور

کے زیر اہتمام

دینیات کلاس

حسب سابق امسال بھی انشاء اللہ تعالےٰ مورخہ ۷ر جولائی سے ۳۱ر جولائی ۱۹۵۴ء تک احمدیہ انٹر کالجیٹ ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام ربوہ میں دینیات کلاس کا انعقاد ہوگا۔ تمام احمدی طلباء کا فرض ہے، کہ وہ اس انتظام سے کما حقہٗ فائدہ اٹھانے کی کوشش کریں۔ تفصیلات حسب ذیل ہیں:-

(۱) کلاس ۷ر جولائی کو شروع ہو جائیگی۔ اس لئے احباب ۶ر جولائی کو ربوہ میں پہنچ جائیں۔

(۲) باہر سے آنے والے طلباء کی رہائش کا انتظام دارالضیافت (مہمان خانہ) میں ہوگا۔ موسم کے مطابق بستر ہمراہ لائیں۔ دو وقت کھانے کے اخراجات بیس روپے ہوں گے۔ اور صبح کے ناشتہ کو ملا کر تیس روپے ہوں گے۔ اس کے لئے کم از کم پانچ روپے مورخہ ۳۰ر جون ۱۹۵۴ء تک نیچے دئے ہوئے پتہ پر بھیج دیئے جائیں۔ ایک ہفتہ کے اندر آپ کو رسید بھیج دی جائے گی۔ باقی رقم ۶ر جولائی کو ربوہ میں ادا کرنی ہوگی۔

(۳) جو طلباء اس خرچ کے متحمل نہیں ہو سکتے۔ مقامی امیر کی تصدیق سے مجھے اطلاع دیں۔

(۴) لیکچر اور مل کے علاوہ طلباء کے لئے خلافت لائبریری سے کتابیں برائے مطالعہ حاصل کرنے کی کوشش کی جائیگی۔ دارالمطالعہ کا بھی انتظام ہوگا۔ جس میں چیدہ چیدہ تازہ اخبارات رکھے جائیں گے۔ شام کو کھیلوں کا باقاعدہ انتظام ہوگا۔

(۵) میٹرک کا امتحان دینے والے طلباء بھی اس کلاس میں شامل ہو سکتے ہیں۔

(۶) نوٹ لکھنے کے لئے کاپیاں لائیں۔ امتحان میں کامیاب ہونے والوں کو اسناد دی جائیں گی۔

دینیات کلاس کے نصاب کا جلد ہی اعلان کر دیا جائیگا۔ تاکہ احباب کو معلوم ہو۔ کہ اس کلاس میں شامل ہونا کتنا فائدہ مند ہے۔ (محمد سعید بی۔ اے پریذیڈنٹ ایسوسی ایشن مکان ۱۳۱ گلی ۹ دھرم پورہ لاہور)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی عیادت اور ملاقات

کا شرف حاصل کرنے والے احباب

دوست ہر حصۂ ملک سے بدستور آ رہے ہیں

اپنے پیارے امام کی زیارت اور عیادت کے لئے تشریف لانے والے احباب ابھی تک ہر حصہ ملک سے آ رہے ہیں۔ نہ صرف شہروں کے احباب ہی اس غرض سے آتے ہیں۔ بلکہ دور دراز کے علاقوں اور ایسے دیہات سے بھی احباب کثرت سے آ رہے ہیں۔ کہ جہاں ان کو آمدورفت کی سہولتیں بھی میسر نہیں ہیں۔ یہ سب اس محبت و اخلاص اور وابستگی کا نتیجہ ہے۔ جو ان کو اپنے مقدس امام سے ہے۔ بعض جماعتوں نے یہ بھی انتظام کر رکھا ہے۔ کہ ان کے افراد باری باری ایک ایک دو دو کر کے مرکز میں آئیں۔ اور حضور کی ملاقات کا شرف حاصل کر کے اور حضور کی خیریت دریافت کر کے ساری جماعت کو اطلاع دیں۔ دور دراز سے آنے والے احباب کو اپنے وقت کی قربانی کے علاوہ اموال کی قربانی بھی کرنی پڑتی ہے۔ لیکن وہ اپنے آقا کے لئے سب کچھ قربان کرنے کو ہر وقت تیار ہیں۔ اللہ تعالےٰ ان کے اخلاص میں برکت دے۔ ذیل میں ان مقامات کے نام درج کئے جاتے ہیں۔ جہاں سے ۲۴ر مارچ سے ۲۷ر مارچ تک احباب حضور کی ملاقات کے لئے تشریف لائے۔

۲۴ر مارچ ۱۹۵۴ء مطابق ۲۴ر امان ۱۳۳۳ھش

کوٹ فتح خاں ضلع کیمبل پور۔ چک ۳۹/S.B ضلع سرگودھا۔ چک ۳۴/M.B ضلع سرگودھا۔ ماڈل ٹاؤن لاہور۔ گینال پارک لاہور۔ مزنگ لاہور۔ چک ۳۳۲/ج۔ب لائل پور۔ چک ۹۶/گ۔ب لائل پور۔ چک ۸۸/ج۔ب لائل پور۔ ملتان شہر۔ اوکاڑہ۔ کراچی۔ پوہلا مہاراں ضلع سیالکوٹ۔ ربوہ۔

۲۵ر مارچ ۱۹۵۴ء مطابق ۲۵ر امان ۱۳۳۳ھش

سیلون۔ ملک وال۔ گجرات۔ چک ۹۶/گ۔ب لائل پور۔ قلعہ صوبا سنگھ ضلع سیالکوٹ۔ چانگریاں سیالکوٹ۔ راولپنڈی۔ حیدرآباد سندھ۔ جہلم۔ گوجرانوالہ۔ میانی ضلع سرگودھا۔ دھرم پورہ لاہور۔ رام گڑھ لاہور۔ لاہور۔

۲۶ر مارچ ۱۹۵۴ء مطابق ۲۶ر امان ۱۳۳۳ھش

کراچی۔ لاہور۔ کروٹی ضلع جہلم۔ بلوچستان۔ چک ۱۱۵ سرگودھا۔ ڈھڈا رانجھا و چک ۳۲ سرگودھا۔ بھاگا کھٹیاں۔ پیر کوٹ۔ گھنوکے ججہ سیالکوٹ۔ گھٹیالیاں سیالکوٹ۔ سیالکوٹ شہر۔ لائل پور۔ چک ۱۹۵ لائل پور۔ چک ۸۴ لائل پور۔ گوجرانوالہ شہر۔ سرگودھا شہر۔ منٹگمری شہر چک ۳۰ ضلع منٹگمری۔ لاہور شہر۔ ربوہ۔

۲۷ر مارچ ۱۹۵۴ء مطابق ۲۷ر امان ۱۳۳۳ھش

ڈسکہ۔ سانگلہ۔ احمد نگر۔ چک ۳۸ جنوبی سرگودھا۔ بھیرہ ضلع سرگودھا۔ لاہور شہر۔ ملتان لائل پور شہر۔ چک ۲۹/ج۔ب لائل پور چک ۱۵۹/گ۔ب لائل پور۔ ہسولہ ضلع جہلم۔ دوالمیال۔ ربوہ۔

دعائے مغفرت

شیخ عبدالرحمٰن صاحب ایڈووکیٹ مورخہ ۲۷ر مارچ ۱۹۵۴ء کو صبح ۶ بجے بقضائے الٰہی فوت ہو گئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ ان کو بلڈ پریشر Blood Presser کی شکایت تھی۔ کل کچہری گئے وہاں کام کیا۔ شام کو یک لخت ان کا بلڈ پریشر تیز ہو گیا۔ اس کی وجہ سے ان کی موت واقع ہو گئی۔ مرحوم بہت مخلص احمدی تھے۔ احباب ان کی مغفرت کے لئے دعا فرمائیں۔

(خاکسار قاسم الدین امیر جماعت احمدیہ سیالکوٹ)

درخواست دعا

برادرم مشتاق احمدؐ صاحب احمدی سینیئر ویلفیئر آفیسر نارتھ ویسٹرن ریلوے مورخہ ۳۰ ۱۹۵۴ بروز جمعۃ المبارک لاہور سے کینیڈا روانہ ہوئے۔ آپ کراچی بی۔ او۔ اے۔ سی کے ہوائی جہاز سے ۱۲ر مارچ کو تشریف لے گئے ہیں گے۔ کینیڈا آپ کولمبو پلین کے تحت وہاں کی ریلوے کا معائنہ کرنے اور اس کے نظام کا مطالعہ کرنے کے لئے گورنمنٹ نے آپ کو بھیجا ہے۔ احباب سے ان کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (عبدالوہاب عمر دواخانہ نورالدین جودھامل بلڈنگ لاہور)

پتہ مطلوب ہے:- میاں غلام جیلانی صاحب آفیسر ٹریننگ سکول کوہاٹ پہلے کوہاٹ میں تھے۔ اب کسی اور جگہ ہیں۔ اگر کسی دوست کو ان کا پتہ معلوم ہو۔ تو نظارت ہذا کو مطلع فرمائیں۔ (ناظر امور عامہ)

روزنامہ الفضل لاہور
مورخہ یکم اپریل ۱۹۵۴ء

خدمتِ خلق

آجکل پاکستان کے اخبارات میں اس خبر پر کہ کسی نیک سیرت شخص نے جو کسی ٹرانسپورٹ کمپنی کے مینیجر ہیں آٹھ لاکھ روپیہ سے ایک ٹرسٹ قائم کرنے کا ارادہ ظاہر کیا ہے جو عوام کے لئے ہسپتال وغیرہ قائم کرے گا۔ بہت خوشنودی کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ ہم بھی اس نیک ملاوے کی دل سے تعریف کرتے ہیں اور معطی کو اس نیک اقدام پر مبارکباد کہتے ہیں۔

ہمارے اخبارات کی رائے میں پاکستان میں شائد یہ پہلا یا دوسرا واقعہ ہے کہ کسی متمول شخص نے خدمت خلق کے لئے اتنی کثیر دولت وقف کی ہو۔ اگرچہ مسلمان فطرتاً مخیر ہوتے ہیں۔ لیکن عجیب بات یہ ہے کہ ہمارے اہل ثروت کو اس طرف بہت کم خیال ہوا ہے۔ اور ہم دیکھتے ہیں کہ اکثر امور میں غیر مسلم امرا مسلمان امرا سے بہت پیش پیش رہے ہیں۔ چنانچہ اس وقت بھی پاکستان میں کئی ایک ادارے ہیں جو ہندو مخیر اشخاص کے قائم کئے ہوئے ہیں۔ اور ان کی وقف شدہ جائدادوں پر ہی چل رہے ہیں۔

اس کی شائد ایک وجہ یہ بھی ہو کہ مسلمانوں میں اتنے دولتمند نہیں کہ جو بڑے بڑے خیراتی ٹرسٹ قائم کر سکیں۔ لیکن سب سے بڑی وجہ جو ہمارے خیال میں آتی ہے۔ وہ یہ ہے کہ مسلمانوں میں جو بڑے بڑے دولتمند موجود بھی ہیں۔ وہ تعلیم و تربیت میں دوسری اقوام کے دولتمندوں سے بہت پیچھے ہیں۔ اور ان میں سے اگر کوئی اپنا فالتو روپیہ خدمت خلق پر لگانا بھی چاہتا ہے۔ تو وہ موجودہ زمانہ کی ضروریات سے ناواقف ہوتا ہے۔ اور ایسے طریقے سے روپیہ لگا دیتا ہے۔ کہ جو ملک و قوم کے لئے زیادہ مفید ثابت نہیں ہوتا۔ چنانچہ اکثر دیکھا گیا ہے کہ بعض نیک دل لوگ ایسی جگہ مسجدیں بناتے ہیں۔ جہاں مزید مسجد کی ضرورت نہیں ہوتی۔ اور بہت سا روپیہ اس میں خرچ کر دیتے ہیں۔

مسجد بنانا واقعی ایک نہایت مستحسن اور بڑا نیکی اور ثواب کا کام ہے۔ مگر اسلام اسراف کی بھی اجازت نہیں دیتا۔ اور جس جگہ ایک مسجد پہلے موجود ہو۔ جو اس علاقہ کے مسلمانوں کے لئے کفایت کرتی ہو۔ وہاں ایک اور مسجد بنا دینا جس کی فی الحال چنداں ضرورت نہیں اسلام کے نزدیک اسراف میں داخل سمجھا جائیگا چنانچہ امام ابوحنیفہ علیہ الرحمۃ کا ایک واقعہ بیان کرتے ہیں کہ کوئی شخص مسجد کے لئے آپ سے چندہ لینے کے لئے حاضر ہوا تو پہلے آپ نے انکار کیا۔ پھر اس کے اصرار پر ایک دینار دے دیا۔ دوسرے دن وہ شخص پھر آیا۔ اور کہنے لگا۔ کہ حضرت آپ نے جو دینار عطا فرمایا تھا وہ خراب ہے بدل دیجئے آپ نے دینار واپس لے لیا۔ اور اس کے عوض دوسرا دینار دینے سے انکار کر دیا۔ اور کہا کہ میرا تو پہلے ہی ارادہ نہ تھا۔ اچھا ہوا کہ میں اس کام میں حصہ دار نہیں ہوں۔

ذرا غور فرمائیے کیا امام ابوحنیفہ علیہ الرحمۃ ضروریات دینی کے لئے اتنے بخیل ہو سکتے تھے کہ ایک دینار بھی چندہ نہ دے سکتے۔ ویسے بھی آپ خدا تعالےٰ کے فضل سے کوئی نادار نہیں تھے۔ بلکہ حقیقت یہی ہے کہ آپ کی دانست میں مسجد ضروری نہ تھی۔ ورنہ آپ دولت کیا اپنی جان سے بھی دریغ نہ فرماتے۔

اس سے ہماری غرض صرف یہ واضح کرنا ہے کہ مسلمان نیک کاموں کے لئے روپیہ دینے میں بخیل نہیں ہے۔ بلکہ فطرتاً فراخ حوصلہ ہوتا ہے۔ مگر افسوس ہے کہ اس کا فالتو روپیہ اکثر ایسے کاموں میں صرف ہوتا ہے۔ جو ضروریات زمانہ کے مطابق نہیں ہوتے۔ اور اس کی وجہ زیادہ تر ضروریات زمانہ سے ان کی اپنی اور ان کے صلاح کاروں اور راہنماؤں کی ناواقفیت ہوتی ہے۔

اسلام نے انفاق مال پر جو زور دیا ہے۔ وہ قرآن کریم کے مطالعہ رسول کریم کی سنت اور صحابہ کرام کے اعمال سے اچھی طرح واضح ہو جاتا ہے۔ قرآن کریم میں تو شروع ہی میں اتقا کے تین بڑے بڑے نشانوں میں سے ایک بڑا اور واضح نشان

مما رزقنٰھم ینفقون

فرما کر بتا دیا گیا ہے کہ متقی وہ لوگ ہیں جو وہ کچھ خرچ کرتے ہیں۔ جو ہم نے ان کو رزق دیا ہے پھر فرمایا کہ لوگ پوچھتے ہیں کہ ہم کیا خرچ کریں تو اے ہمارے حبیب ان سے کہہ دے کہ اپنی ضروریات سے جو کچھ بچے سب کچھ اللہ کی راہ میں خرچ کر دو۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے اس پر خود بھی عمل کر کے دکھایا۔ اور آپ کے اسوۂ حسنہ کو دیکھ کر صحابہ کرامؓ نے بھی وہ مثالیں قائم کیں کہ تاریخ عالم اس کی نظیر نہیں دکھا سکتی۔

صحابہ کرامؓ کی تو خیر اسلام کی یہی تعلیم تھی کہ مسلمان دنیادار بادشاہوں اور امراء نے بھی جو مثالیں قائم کی ہیں۔ ان کی مثال بھی تاریخ عالم میں شائد کم ہی مل سکتی ہے۔ ہم ان کے کھنڈر آج بھی دیکھ سکتے ہیں۔ جن لوگوں نے قدیم اسلامی ممالک کے سفرنامے لکھے ہیں۔ ان سے پتہ چلتا ہے کہ شائد ہی ان ممالک میں کوئی ایسی بستی ہوتی ہوگی جہاں کسی امیر کی طرف سے یا سرکاری لنگر خانے جاری نہ ہوں۔ مسافروں کے لئے سرائیں اور عوام کے لئے ہسپتال قائم تھے۔ جہاں مفت رہائش مفت کھانا ملتا تھا۔ اور مفت علاج ہوتا تھا۔ طبیب اور معالج بغیر فیس کے علاج کرتے اور عدالتوں کی راہنمائی کرتے تھے۔ کسی امیر یا حکومت کی طرف سے ان کے گزاروں کا انتظام ہوتا تھا۔

افسوس ہے کہ آج ہم یہ باتیں نئی صورت میں مغربی ممالک میں تو دیکھتے ہیں۔ مگر اسلامی ممالک میں ناپید ہو چکی ہیں۔ ہزاروں عیسائی مشن ایسے ہیں جو مخیر لوگوں کی خیرات پر چل رہے ہیں۔ نہ صرف ان کے اپنے ممالک میں بلکہ غیر ممالک میں بھی جو مشنوں کا مشن اسکولوں اور مشن ہسپتالوں کا جال پھیلا ہوا ہے۔ جس کا اندازہ کرنا بھی ہمارے قیاس سے باہر ہے۔ مغربی ممالک کے مخیر لوگوں کے کارنامے ہیں بیشک ان لوگوں کے پاس ہم سے بہت زیادہ دولت ہے اور وہ ہم سے ہزاروں گنا روپیہ ان کاموں پر خرچ کر سکتے ہیں۔ مگر یہ بھی غلط ہے کہ مسلمانوں میں خیرات کا جذبہ باقی نہیں ہے۔ ہے اور ضرور ہے اور مغربی لوگوں سے کسی طرح کم نہیں ہے۔ اور یہ بھی غلط ہے کہ ہم چونکہ مغربی لوگوں جتنے دولتمند نہیں ہیں۔ اس لئے ہم اس میں ان کا مقابلہ نہیں کر سکتے۔

اصل خرابی یہی ہے کہ ہمیں اپنی خیرات صرف کرنے کا بھی سلیقہ نہیں۔ ایسی ناگفتہ بہ حالت میں بھی مسلمانوں کا جتنا روپیہ خیرات پر صرف ہوتا ہے اگر موجودہ ضروریات کے مطابق سلیقہ سے خرچ ہو تو عظیم نتائج پیدا ہو سکتے ہیں۔

ہمارا بہت سا خیرات کا روپیہ تو بھکاری اڑا کر لے جاتے ہیں۔ جنہیں لیڈر قسم کے لوگوں سے لے کر گداگر قسم کے لوگوں تک شامل ہیں جو کام کر سکتے ہیں۔ مگر جنہیں مفت روٹیوں کی عادت پڑی ہوئی ہے۔ اگر ہم دیانتداری سے تمام وہ روپیہ جو مسلمان خیرات کے طور پر دیتے ہیں صحیح طریقوں سے خرچ کرنا سیکھ جائیں۔ تو یقیناً ملک سے بھکاری ہی نہیں بلکہ گداگری

ستم شعار بھی رسمِ ستم نبھا کے رہے

بلاکشانِ محبت ستم اٹھا کے رہے
ستم شعار بھی رسمِ ستم نبھا کے رہے

کہاں ہے روحِ حسینؓ کہ آج نظارے
درونِ مسجد و محراب کربلا کے رہے

قبا پہ دیکھ کے خونِ جگر کا سیلِ رواں
ریاضِ قدس میں چرچے کسی وفا کے رہے

حقیقتِ دل و جان و نظر محبت میں
خدا کے چاہنے والے ہمیں بتا کے رہے

تمہیں خبر نہ ہوئی سوزشِ جگر کی کہ ہم
رضا کو تھام کے جوشِ فزوں دبا کے رہے

مآلِ عشق یہی ہے تو رندِ مے خانہ
عجیب تر ہے اگر نقدِ جاں چھپا کے رہے

مرزا حنیف احمد

حضرت صاحب کے صدقات کی رقوم

(از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز پر دس مارچ کے قاتلانہ حملہ کے بعد غالباً جماعتی لحاظ سے ہر جماعت نے اور انفرادی لحاظ سے بہت سے احباب نے اپنی اپنی جگہ صدقات دیئے ہیں۔ یہ صدقات مطابق سنت جانور ذبح کرنے کی صورت میں اور مستحق لوگوں میں نقدی تقسیم کرنے کی صورت میں ہر دو طرح دیئے گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان تمام مخلصین کے صدقات کو قبول فرمائے اور اس نیک غرض کو پورا کرے جس کے ماتحت یہ صدقات دیئے گئے ہیں۔

ان صدقہ دینے والوں میں سے بعض نے اپنی اپنی جگہ پر صدقہ دینے کے علاوہ کچھ رقوم مرکز سلسلہ میں بھی بھجوائی ہیں۔ سو ایسے دوستوں کی فہرست جنہوں نے مجھے ربوہ میں صدقات کی رقوم بھجوائی ہیں معہ ان کی ارسال کردہ رقوم کے درج ذیل کی جاتی ہے۔ تا انہیں تسلی ہو کہ ان کی ارسال کردہ رقم ربوہ پہونچ چکی ہے۔ اور مناسب صورت میں پرائیویٹ سیکرٹری صاحب اور جنرل پریذیڈنٹ صاحب ربوہ کے مشورہ سے تقسیم کردی گئی ہے یا کی جا رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمارے دوستوں کے مخلصانہ صدقات کو قبول فرمائے۔ وانبتھا نباتاً حسناً آمین یا ارحم الراحمین والسلام

خاکسار:۔ مرزا بشیر احمد ربوہ ۲۷/۳/۵۴

نمبر	نام	روپے
(۱)	خورشید احمد منیر صاحب از طرف جماعت احمدیہ جہلم (صدقہ حضرت صاحب برائے غریب درویشان)	۲۰-۰-۰
(۲)	ڈاکٹر سید عبدالوحید صاحب پشاور سٹی (صدقہ حضرت صاحب)	۱۰-۰-۰
(۳)	فتح محمد خان صاحب ظفر آباد سٹیٹ سندھ "	۵-۰-۰
(۴)	اہلیہ صاحبہ بابو اکبر علی صاحب مرحوم گوجرانوالہ "	۵-۰-۰
(۵)	مخدوم نذیر احمد صاحب میانی ضلع شاہ پور "	۵-۰-۰
(۶)	محسن شاہ صاحب میرپور خاص سندھ (بلا تفصیل غالباً صدقہ)	۱۸-۰-۰
(۷)	لیڈی ڈاکٹر خورشید بیگم صاحبہ ٹمپل روڈ لاہور (صدقہ حضرت صاحب)	۵-۰-۰
(۸)	ڈاکٹر محمد احمد صاحب ٹل کوہاٹ (مع حساب) "	۱۰-۰-۰
(۹)	فتح محمد خان صاحب ظفر آباد سٹیٹ از طرف خالدہ صاحبہ "	۱-۰-۰
(۱۰)	" " از طرف امۃ النصیر ناصرہ صاحبہ "	۱-۰-۰
(۱۱)	پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ تتلے عالی گوجرانوالہ "	۵-۰-۰
(۱۲)	چوہدری محمد حسین صاحب ایس۔ ڈی او شہداد پور سندھ "	۵-۰-۰
(۱۳)	بشیر احمد صاحب جنجوعہ بدھ رانجھا سرگودہا "	۷-۰-۰
(۱۴)	ملک غلام نبی صاحب ڈسکہ (صدقہ حضرت صاحب)	۳۰-۰-۰
(۱۵)	صوبیدار عبدالرحمٰن صاحب پنشنر کوئٹہ (صدقہ حضرت صاحب برائے غریب درویشاں)	۵-۰-۰
(۱۶)	فتح محمد خان صاحب ظفر آباد سٹیٹ سندھ (صدقہ حضرت صاحب)	۲۰-۰-۰
(۱۷)	" " " از اہلیہ صاحبہ مرحومہ خود "	۱۰-۰-۰
(۱۸)	چوہدری محمد حسین صاحب ایس۔ ڈی او محکمہ انہار شہداد پور سندھ "	۵-۰-۰
(۱۹)	لجنہ حلقہ ربوہ بذریعہ صاحبزادی امۃ الرشید بیگم صاحبہ "	۲۴-۰-۳
(۲۰)	جماعت احمدیہ بمبٹریال بذریعہ خواجہ محمد امین صاحب "	۲۶-۶-۰
(۲۱)	جماعت احمدیہ جہلم بذریعہ خورشید احمد صاحب منیر مبلغ "	۱۰-۰-۰
(۲۲)	اہلیہ صاحبہ ملک صاحب خان صاحب نون "	۵۰-۰-۰
(۲۳)	عبدالحی صاحب سیکرٹری مال منجانب جماعت احمدیہ چک ۴۶ شمالی سرگودہا "	۴۲-۰-۰
(۲۴)	جماعت احمدیہ لنڈن بذریعہ تار معرفت عبدالعزیز صاحب "	۱۰۰-۰-۰
(۲۵)	مرزا اجمل بیگ صاحب لاہور "	۱۰-۰-۰
(۲۶)	جماعت احمدیہ کراچی بذریعہ چوہدری محمد عبداللہ خان صاحب "	۵۰۰-۰-۰
(۲۷)	عاشق محمد خان صاحب چک ۵۶ گ ب "	۱-۰-۰
(۲۸)	جماعت احمدیہ لالیاں بذریعہ فضل حق صاحب "	۳۷-۸-۰
(۲۹)	والدہ شیخ محمد اقبال صاحب پراچہ بذریعہ مرزا عبدالحق صاحب سرگودہا "	۱۰۰-۰-۰
(۳۰)	متفرق رقوم صدقہ " " "	۱۹-۴-۰
(۳۱)	جماعت احمدیہ گھسیٹ پورہ ضلع لائل پور بذریعہ امیر جماعت (صدقہ حضرت صاحب)	۳۰-۰-۰
(۳۲)	جماعت احمدیہ گنجیال بذریعہ ڈاکٹر غلام مصطفیٰ صاحب "	۱۰-۴-۰
(۳۳)	محمد شریف صاحب ڈرائیور ٹرانسپورٹ پتوکی "	۳۰-۰-۰
(۳۴)	لجنہ لاہور بذریعہ والدہ صاحبہ ڈاکٹر اختر محمود صاحب "	۲۵-۰-۰
(۳۵)	جماعت گوجرانوالہ معرفت میاں عبدالرحمٰن صاحب سیکرٹری مال "	۲۵-۰-۰
(۳۶)	جماعت انبہ وکرم پورہ بذریعہ سید لعل شاہ صاحب "	۷۰-۰-۰
(۳۷)	جماعت چک ۹۸ شمالی سرگودہا بذریعہ چوہدری فتح علی صاحب "	۳۸-۱۲-۰
(۳۸)	جماعت رحیم یار خان (برائے حضرت صاحب صدقہ بکرا جو افسر صاحب لنگر خانہ ربوہ کے ذریعہ کرایا گیا)	۲۴-۰-۰
(۳۹)	ڈاکٹر فرزند علی صاحب ربوہ (صدقہ حضرت صاحب)	۲۰-۰-۰
(۴۰)	جماعت فیروز والہ بذریعہ کیپٹن ہدایت اللہ صاحب "	۲۲-۱-۳
(۴۱)	میجر بشیر احمد صاحب آف مالیر کوٹلہ حال لاہور "	۲۱-۰-۰
(۴۲)	شیخ عبدالرحیم صاحب پراچہ ملتان "	۲۰-۰-۰
(۴۳)	جماعت سرگودہا بذریعہ بھائی محمود احمد صاحب (صدقہ حضرت صاحب برائے غریب درویشاں)	۳۰-۰-۰
(۴۴)	عاشق محمد خان صاحب چک ۵۶ گ۔ ب (صدقہ حضرت صاحب)	۳-۰-۰
(۴۵)	محمد یاسین صاحب سابق کارکن لنگر خانہ ربوہ "	۱-۰-۰
(۴۶)	سیکرٹری جماعت احمدیہ نبی سر روڈ سندھ "	۳۰-۰-۰
(۴۷)	چوہدری نوردین صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ کبّ والہ "	۳۳-۰-۰
(۴۸)	ڈاکٹر لعل دین صاحب کمپالہ مشرقی افریقہ از جماعت احمدیہ کمپالہ "	۹۱-۱۴-۰
(۴۹)	چوہدری ظہور احمد صاحب امام مسجد لنڈن بذریعہ مظفر حسین صاحب کراچی	۲۰۰-۰-۰
(۵۰)	غلام محمد عطا صاحب ایم ایس سی محمد آباد ٹالی سندھ (صدقہ حضرت صاحب برائے غریب درویشاں)	۲۱-۸-۰
(۵۱)	فتح محمد خان صاحب ظفر آباد سٹیٹ سندھ از طرف خود (صدقہ حضرت صاحب)	۵-۰-۰
(۵۲)	" " " از طرف صالح محمد خان صاحب "	۱-۰-۰
(۵۳)	" " " راشدہ بیگم صاحبہ "	۱-۰-۰
(۵۴)	" " " خلیل محمد خان صاحب "	۱-۰-۰
(۵۵)	محمد اکرام اللہ صاحب آسیگا ریڈیو ملتان کینٹ "	۲۵-۰-۰
(۵۶)	ملک عنایت اللہ صاحب معرفت ملک منیر احمد صاحب نثار سندھ "	۵-۰-۰
	کل میزان	۱۸۵۸-۹-۶

ولادت

(۱) میرے چھوٹے بھائی عزیزم محمد لطیف فلائٹ لفٹیننٹ شاہی فضائیہ پاکستان کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل وکرم سے ۲۲/۳/۵۴ کو دختر عطا فرمائی ہے۔ نومولود شیخ کریم بخش صاحب آف کوئٹہ کی پوتی اور شیخ محمد سعید صاحب لاہور کی نواسی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ خداوند عزوجل عزیزہ کو صالح و خادم دین بنائے۔ (شیخ محمد شریف لاہور) (۲) میرے لڑکے محمد عبداللہ خان سابق درویش قادیان حال پارسل کلرک سرگودہا کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل وکرم سے مورخہ ۲۷/۲۸ کی شب کو دوسرا لڑکا عطا فرمایا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو لمبی عمر عطا فرمائے اور خادم دین بنائے۔ ملک عبدالرحمٰن دفتر ناظر بیت المال ربوہ (۲) میرے بھائی خواجہ محمد طفیل کے ہاں پہلا لڑکا خدا تعالیٰ نے عنایت فرمایا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس کو خادم دین بنائے اور لمبی عمر عطا کرے خواجہ محمد اسلم شراکت جڑانوالہ (۴) خاکسار کے بڑے بھائی محمد صدیق صاحب کے ہاں اللہ تعالیٰ نے پہلی لڑکی عطا کی ہے۔ جملہ جماعت نومولود کی درازی عمر اور خادمہ دین بننے کے لئے دعا فرمائیں۔
خاکسار رفیق احمد بھٹی نبی سر روڈ تھرپارکر سندھ

مشاورت کا ایجنڈا بھجوا دیا گیا ہے

سب جماعت ہائے احمدیہ اور رجسٹرڈ لجنات اماء اللہ کو ایجنڈا مجلس مشاورت ۱۹۵۴ء بھجوایا جا چکا ہے جس جماعت کو نہ ملا ہو خط لکھ کر دفتر ہذا سے منگوا لیں۔ عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ کی خدمت میں گزارش ہے کہ اپنے نمائندگان کا انتخاب کرکے بدتر دفتر ہذا کو مطلع کریں۔ انتخاب کے وقت متعلقہ ہدایات کو مدنظر رکھیں۔
(پرائیویٹ سیکرٹری)

اسلام کی خاطر اپنے مال اور جان کو وقف کر دیجئے

تاکہ اللہ تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی حاصل ہو

ان اللہ اشتریٰ من المومنین انفسھم واموالھم بان لھم الجنۃ یقاتلون فی سبیل اللہ فیقتلون ویقتلون وعدًا علیہ حقًا فی التورٰۃ والانجیل والقراٰن ومن اوفی بعھدہٖ من اللہ فاستبشروا ببیعکم الذی بایعتم بہٖ وذالک ھو الفوز العظیم (۹-۱۱۲)

اللہ تعالیٰ کا بندوں سے سودا

قرآن شریف کی مندرجہ بالا آیات میں اللہ تعالیٰ ایک سودے کا ذکر کرتا ہے۔ جو اس نے مومنوں کے ساتھ کیا ہے۔ فرماتا ہے۔ کہ میں نے مومنوں کے ساتھ جو اللہ اور اس کے رسولؐ اور اس کی کتابوں پر ایمان لاتے ہیں۔ ایک بیع کی ہے۔ آگے سوال پیدا ہوتا ہے۔ کہ وہ کونسی بیع ہے۔ جو اللہ نے مومنوں کے ساتھ کی ہے۔ اس کا جواب دیتا ہے۔ کہ مومنوں سے ان کی جانوں اور مالوں کو جنت کے بدلے خرید لیا ہے۔ جس طرح کہ بیع میں کچھ دیا جاتا ہے۔ اور کچھ لیا جاتا ہے۔ اسی طرح مومنوں سے ان کی جانوں اور مالوں کو لے لیا گیا ہے۔ اور جو ان کو اس کے عوض میں دیا گیا ہے۔ وہ جنت ہے۔ پس مومنوں کے ساتھ اس قسم کا سودا کیا گیا ہے۔ کہ وہ اپنی جانوں اور مالوں کو خدا تعالیٰ کے راستہ میں وقف کر دیں۔ اور جب وہ خدا کے لئے سب کچھ قربان کر دیں گے۔ تو ان کو ان کی اس قربانی کے عوض میں جنت دی جائیگی۔ یہ جنت کے دینے کا وعدہ ایسا ہے۔ کہ خدا تعالیٰ نے اپنے اوپر لازم کیا ہے۔ یہی جنت دینے کا وعدہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم کے ساتھ کیا تھا۔ اور یہی شرائط انہوں نے بھی پیش کی تھیں پھر یہی وعدہ جنت دینے کا حضرت موسیٰؑ کے بعد حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے بھی کیا۔ پھر آنحضرت صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کے وقت میں یہی وعدہ مومنوں کو قرآن شریف میں دیا گیا۔ اور یہی وہ وعدہ ہے۔ جو خدا تعالیٰ ہمیشہ سے اپنے پاک بندوں کے ساتھ کرتا آیا ہے۔ اور بڑے بڑے انبیاءؑ نے اس وعدے کو اپنے وقت کے لوگوں کو سنایا۔ چنانچہ یہ وعدہ تین دفعہ بڑے بڑے نبیوں کے ذریعہ سے ان کی قوموں کے ساتھ کیا گیا۔ ایک دفعہ حضرت ابراہیمؑ کے ذریعہ ان کی قوم کے ساتھ۔ پھر دوسری دفعہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ذریعہ بنی اسرائیل کے ساتھ۔ پھر حضرت عیسیٰؑ کے ذریعہ اس طرح یہ وعدہ مختلف انبیاءؑ کے ذریعہ ان قوموں کے ساتھ خدا تعالیٰ نے کیا۔ تا مومنوں کو اس وعدہ کے پکے ہونے کا یقین دلائے۔ اور وہ یہ سمجھ لیں۔ کہ خدا تعالیٰ سے بڑھ کر کون وعدہ پورا کرنے والا ہے۔ تا اس یقین کے حاصل ہوتے ہی وہ یہ سودا کرنے پر راضی ہو جائیں۔ اور اپنی جانوں اور مالوں کو خدا تعالیٰ کے راستہ میں پیش کر دیں۔ اور کسی قسم کا نہ مالوں سے اور نہ جانوں سے خدا تعالیٰ کی راہ میں بخل کریں۔ اس وعدہ کو خدا نے مختلف نبیوں کے ذریعہ پختہ کیا ہے۔ ورنہ صرف خدا تعالیٰ کا یہ کہنا ہی کافی تھا۔ کہ میں وعدہ کرتا ہوں۔ اس وعدہ کی اتنی تائید اور پھر مختلف انبیاءؑ کے ذریعہ اس کو اپنے بندوں تک پہنچانا اس لئے تھا۔ کہ مومن کبھی جانوں اور مالوں کے پیش کرنے سے عذر نہ کر دیں۔

سودا کرنے کی غرض

پھر ایک طرف تو مومنوں کو مختلف نبیوں کے ذریعہ اس سودے کو اختیار کرنے کی تحریص دلائی ہے۔ اور دوسری طرف خود اسی سودے کے متعلق فرمایا ہے۔ فاستبشروا یعنی اس سودے سے تم رنجیدہ مت ہو۔ یہ غم کا موجب نہیں کیونکہ جو چیز تمہیں عوض میں دی جائے گی۔ وہ جنت ہے۔ جس کا ہر ایک خواہشمند ہے۔ اور وہ بڑی ہے۔ اس چیز کی نسبت جو تم سے لی جاتی ہے۔ پس تم یہ مت خیال کرو۔ کہ یہ سودا تم سے اس واسطے کیا جاتا ہے کہ سودا کرنے والے کا اس میں کچھ فائدہ ہے۔ اور اس کو اس میں اپنا منافع مدنظر ہے۔ اس لئے تم سے سودا کرتا ہے۔ بلکہ یہ سودا تم سے صرف اس غرض کے لئے کیا جاتا ہے۔ کہ تم کو انعام دیا جائے۔ اور انعام بھی پھر چھوٹا نہیں۔ ایک بہت بڑا انعام۔ اور وہ انعام ہے جس کی خواہش آدمؑ سے لے کر آج تک سب لوگ کرتے چلے آئے ہیں۔ یہ سودا تم سے برائے نام سودا ہے۔ غرض صرف اس سودے سے تم کو بہت بڑا انعام دینا ہے۔ اور وہ انعام جنت ہے۔ جو تم کو گویا مفت دی جاتی ہے اور یہی بڑی کامیابی ہے۔

احمدیہ جماعت سے خدا تعالیٰ کا سودا

غرضیکہ یہ ایک ایسا سودا ہے جو ہر زمانہ میں خدا تعالیٰ اپنے فرستادوں کے ذریعہ مومنوں کے ساتھ کرتا چلا آیا ہے۔ اور اب بھی یہی سودا اس نے اس وقت کے فرستادہ کے ذریعہ سے احمدیہ جماعت کے ساتھ کیا ہے۔ اور اس کو بھی جنت حاصل کرنے کا موقعہ دیا ہے۔ تیرہ سو سال کے بعد یہ موقع جس میں جان اور مال دونوں کو خدا تعالیٰ کے راستہ میں قربان کرنے کا موقعہ ہو۔ کسی جماعت کو نہیں ملا۔ پس ہمیں خوش ہونا چاہیئے۔ کہ خدا تعالیٰ نے ہم کو محض اپنے فضل وکرم سے یہ موقع دیا ہے۔ کہ ہم اپنی جانوں اور مالوں کو خدا تعالیٰ کے راستہ میں قربان کریں۔ اور نہ صرف موقع ہی دیا جائے۔ بلکہ ایسی اشد ضرورت پیدا کر دی ہے۔ کہ ہم ضرور اسی وقت اسلام کی اشاعت کے لئے ہر ممکن صورت سے کوشش کریں۔ اور اس حق کو جو ہمیں مامور من اللہ کے ذریعہ سے ملا ہے۔ دنیا کے چاروں اطراف میں پھیلا دیں۔ اور ہم آرام نہ لیں۔ جب تک کہ ہم یہ نہ دیکھ لیں۔ کہ دنیا کے طالب بھی ایک خدا کے قائل ہو کر خدا ہی خدا کو پکار رہے ہیں۔

ہم میں سے ایک حصہ اس فرض کو سرانجام دے رہا ہے۔ لیکن محض اس کے اس فرض کو پورا کر دینے سے ہم اپنے فرض سے بری نہیں ہو سکتے۔ جب تک کہ ہمارا بچہ بچہ اس کام میں نہ لگ جائے ہمیں چاہیئے۔ کہ ہم اپنی جانوں اور مالوں کو خدا تعالیٰ کی رضا مندی کے حاصل کرنے کے لئے قربان کریں۔ اور اشاعت اسلام کے لئے اپنے مالوں اور جانوں کو وقف کر دیں۔ کیونکہ ہمارے ساتھ مالوں اور جانوں کے قربان کرنے کا سودا کیا گیا ہے۔

مالی قربانی کی ضرورت

اس وقت مال کے خرچ کرنے کی بڑی ضرورت ہے۔ آپ اس ضرورت کو پورا کریں۔ یہ نہ سمجھیں کہ خدا تعالیٰ احمدیت کے پھیلانے میں آپ کا محتاج ہے۔ اور آپ اگر روپیہ خرچ نہ کریں گے۔ تو احمدیت نہ پھیلے گی۔ اسلام تو ضرور پھیلے گا۔ لیکن آپ اس وقت ثواب کے مستحق نہ سمجھے جائیں گے۔ خدا تعالیٰ نے اپنے فرستادہ کے ذریعہ تمہیں موقعہ دیا ہے۔ کہ تم اس وقت دین کی خدمت کر کے اور اسکی اشاعت میں حصہ لے کر ثواب حاصل کرو۔ اور یاد رکھو کہ اس وقت کامیابی سے قبل خرچ کرنا بہت بڑے ثواب کا موجب ہے۔ بہ نسبت اس خرچ کے جو کامیابی کے بعد ہو۔ پس ہمیں چاہیئے کہ ہم اس ضرورت کے وقت سے فائدہ اٹھائیں۔ اور اپنے مالوں کو سلسلہ کی ضروریات کے پورا کرنے کے لئے قربان کریں۔

ضرورت مند احباب توجہ فرمائیں

Technical High Schools

(۱) محکمہ تعلیم پنجاب کے زیر انتظام اپریل میں ایک ٹیکنیکل سکول جوہر آباد میں کھلنے والا ہے۔ ایک اور لائل پور میں سال کے آخری حصہ میں کھلے گا۔ یہ نئی قسم کا ادارہ عام تعلیم بھی دے گا۔ اور ساتھ ہی سائنس اور ٹکنیکی مضامین کی۔ مڈل کی جماعتوں میں فارسی۔ عربی کی بجائے ورکشاپ میں ابتدائی ٹریننگ دی جائیگی حصہ ثانی میں اردو۔ انگریزی۔ ریاضی۔ دینیات۔ طبیعات و تربیت جسمانی کے علاوہ انجینئرنگ ڈرائنگ بجلی اور مشینی کام کی تربیت ہوگی۔ ان سکولوں کے لڑکے بھی میٹرک کے امتحان میں بیٹھیں گے۔ اور دوسرے سکولوں کے میٹرک پاسوں کی طرح کامیاب ہو کر کالجوں میں داخل ہو سکیں گے۔ جوہر آباد سکول میں سردست چھٹی ساتویں اور آٹھویں جماعتیں کھل رہی ہیں۔ داخلہ بذریعہ انتخاب ہوگا۔ جس میں بچے کے قدرتی میلان کی موزونیت اور اسکی ذہانت کا جائزہ لیا جائیگا۔ بورڈنگ ہاؤس موجود ہے۔ (پاکستان ٹائمز ۲۷-۳-۵۴)

(۲) انڈر سیکرٹری پاکستان گورنمنٹ کراچی کے نام ولایت میں اپنے خرچ پر بینکنگ کی اعلیٰ تربیت کے خواہشمند امیدواران سے درخواستیں ۵-۴-۵۴ تک طلب کی گئی ہیں۔ عرصہ ٹریننگ چھ ماہ عمر ۲۵ تا ۳۵ درکار۔ تعلیم اکنامکس یا ریاضی یا کامرس کا گریجوایٹ۔ (ڈان ۱۵-۳-۵۴)

(۳) ڈائرکٹر صاحب ہیلتھ سروسز پنجاب لاہور نے دفتر روزگار کی معرفت درخواستیں انٹومالوجیکل اسسٹنٹوں (Entomological assistants) کی آسامیوں کے لئے ۵ر اپریل تک طلب کی ہیں۔ تنخواہ ۱۲۵-۱۰-۲۲۵-۱۵-۳۰۰ سفر خرچ ۸-۳۷ مقررہ گرانی الاؤنس علاوہ۔ شرائط:۔ بی-ایس-سی (ذوآلوجی) عمر ۱۸ تا ۲۵۔ (پاکستان ٹائمز ۲۱-۳-۵۴)

(۴) ریلوے میں کلرکوں کی بھرتی:۔ مندرجہ ذیل اقسام کی کلیریکل اسامیوں کے لئے مجوزہ فارم پر درخواستیں بنام فنانشل ایڈوائزر اینڈ چیف اکاونٹس آفیسر این۔ ڈبلیو۔ آر لاہور ۱۰-۴-۵۴ تک معرفت دفتر روزگار طلب کی گئی ہیں:۔

کلرک درجہ دوم:۔ تنخواہ ۵۰-۷۵ گریڈ ۵۰-۷۵-۵-۱۰۰-۵-۱۵۰

شرائط:۔ ایف۔ اے عمر یکم اپریل کو ۱۸ تا ۲۴۔ روٹین کلرک:۔ تنخواہ ۶۰ روپے گریڈ ۶۰-۴-۱۰۰-۵-۱۲۰۔ شرائط:۔ میٹرک۔ عمر ۱-۴-۵۴ کو ۱۸ تا ۲۴۔

گرانی و دیگر الاؤنس علاوہ۔ مجوزہ فارم قیمتی ۱/-/- روپیہ ہر بڑے سٹیشن سے ملتا ہے۔ امیدواران کا امتحان بھی ہوگا۔ (تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو پاکستان ٹائمز ۲۵-۳-۵۴)

(ناظر تعلیم و تربیت)

وصایا

وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں۔ تاکہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو۔ تو وہ دفتر کو اطلاع کر دے۔ (سیکرٹری بہشتی مقبرہ)

وصیت ع۱۳۷۹۹: منکہ عائشہ بی بی زوجہ چودھری گل گلستان صاحب میونسپل کمشنر قوم اعوان عمر ۴۲ سال پیدائشی احمدی ساکن چکوال ضلع جہلم بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۶ ۱/۵۴ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ چھاپ طلائی ۳ عدد ۱/۲ ۱ تولہ۔ بہادری معہ جھمکی طلائی ۱/۲ ۱ تولہ۔ کڑے طلائی ۹ تولے کل بارہ تولہ قیمتی ۱۱۰۴ تو دیتی ہے۔ حق مہر -/۶۰ روپیہ بذمہ خاوند ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ نیز میری وفات پر اگر کوئی اور جائداد ثابت ہو تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

الامۃ: عائشہ بی بی موصیہ بقلم خود۔ گواہ شد: رسالدار احمد خان مرزا صدر جماعت احمدیہ چکوال۔ گواہ شد: گل گلستان بقلم خود خاوند موصیہ

وصیت ع۱۳۸۱۱: منکہ رحمت اللہ آڑھتی ولد چودھری مولا بخش صاحب قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر ۲۵ سال پیدائشی احمدی ساکن احمد پور شرقیہ ڈاکخانہ خاص ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲ ۲/۵۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد ڈیڑھ مربعہ زمین واقعہ چک نمبر ۱۲۸/D.N.B چک نمبر ۱۰۱ ایک مربعہ واقعہ چک ۱۲۸/D.N.B تحصیل نہران ضلع بہاولپور کل قیمت پندرہ ہزار روپیہ آمد سالانہ بذریعہ تجارت -/۵۰۰ روپے ہے۔ میں اپنی جائداد اور آمد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ نیز میرے مرنے پر جو جائداد ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ العبد: رحمت اللہ موصی۔ گواہ شد: سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا۔ گواہ شد: نذیر احمد سیکرٹری مال۔ گواہ شد: حکیم بشیر احمد انسپکٹر بیت المال احمد پور شرقیہ

وصیت ع۱۳۸۰۰: منکہ ملک لطف الرحمن شاکر ولد مولوی عبد الرحمن صاحب انور قوم ریحان راجپوت عمر ۲۲ سال ۸ ماہ پیدائشی احمدی ساکن ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۱ ۲/۵۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد اس وقت کوئی نہیں۔ اس وقت ماہوار آمد -/۵۲ روپیہ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ نیز میرے مرنے پر جو جائداد ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

العبد: ملک لطف الرحمن شاکر کارکن نور ہسپتال۔ گواہ شد: ڈاکٹر حشمت اللہ انچارج نور ہسپتال۔ گواہ شد: ابو المنیر نور الحق پروفیسر جامعۃ المبشرین ربوہ

وصیت ع۱۳۸۰۱: منکہ ملک انعام الرحمن ولد مولوی عبد الرحمن صاحب انور قوم ریحان راجپوت عمر

۱۷ سال ۸ ماہ پیدائشی احمدی پیشہ ملازمت ساکن ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۱ ۲/۵۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد اس وقت کوئی نہیں۔ اس وقت ماہوار آمد -/۶۰ روپے ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میرے مرنے پر جس قدر میرا متروکہ ثابت ہو۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

العبد: انعام الرحمن موصی کارکن دفتر امور عامہ۔ گواہ شد: قاضی محمد رشید وکیل المال تحریک جدید ربوہ موصی نمبر ۱۵۳۵۔ گواہ شد: خادم حسین کپتان محلہ دار [illegible] ربوہ

وصیت ع۱۳۸۰۳: منکہ حکیم محمد افضل فاروق ولد حکیم محمد اکرم صاحب قوم قریشی پیشہ حکمت عمر ۲۵ سال پیدائشی احمدی ساکن اوچ شریف ڈاکخانہ خاص ضلع بہاولپور ریاست بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸ ۲/۵۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد حسب ذیل ہے۔ زمین چار بیگھہ قیمتی -/۸۰۰ رہائشی مکان قیمتی -/۵۰۰ ربوہ میں رہائش کے لئے اراضی قیمتی -/۴۰۰ روپے ماہوار آمد -/۱۰۰ روپے ہے۔ میں اپنی جائداد اور آمد کے دسویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ میری وفات پر جو میری جائداد ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ العبد: حکیم محمد افضل فاروق موصی۔ گواہ شد: پیرزادہ بشیر احمد اوچ شریف۔ گواہ شد: مولا بخش خان بستی رنداں حال اوچ شریف

وصیت ع۱۰۷۳۶: منکہ حسن دین ولد اللہ دتہ صاحب قوم آرائیں پیشہ کاشتکاری عمر ۵۵ سال بیعت ۱۹۱۹ء ساکن نانو ڈوگر ڈاکخانہ مانگا ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳ ۱/۵۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد کوئی نہیں۔ بٹائی پر غیروں کی زمین کاشت کرتا ہوں۔ موجودہ وقت میں میری سالانہ آمدنی -/۳۰۰ روپیہ ہے۔ میں تازیست اپنی سالانہ آمد کا دسواں حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ نیز میرے مرنے پر میرا جو متروکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

العبد: حسن دین موصی حال چک نمبر ۳ گھنگہ ڈاکخانہ شورکوٹ روڈ ضلع جھنگ۔ گواہ شد: سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا۔ گواہ شد: امیر الدین سیکرٹری مال چک نمبر ۱ درکھانہ۔ گواہ شد: محمد شجاعت علی انسپکٹر بیت المال موصی نمبر ۶۹۷۲

وصیت ع۱۳۸۰۵: منکہ طفیل احمد سراج ولد عبد الرحمن صاحب قوم پٹھان پیشہ ملازمت عمر ۴۷ سال بیعت ۱۹۰۶ء سکنہ بہار شریف ڈاکخانہ خاص ضلع پٹنہ صوبہ بہار بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲ ۲/۵۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد کوئی نہیں۔ میرا گذارہ صرف ٹیوشن پر ہے۔ جو اس وقت -/۳۶ روپے ماہوار ہے۔ میں اپنی آمدنی کا ۱/۱۰ حصہ تازیست داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میرے مرنے پر جس قدر جائداد ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

العبد: طفیل احمد سراج حال میرپور کالونی ڈھاکہ مشرقی پاکستان۔ گواہ شد: عبد اللطیف تیج گاؤں۔ گواہ شد: سید اعجاز احمد مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ مشرقی پاکستان۔

وصیت ع۱۳۸۰۶: منکہ حبیب اللہ ولد نجیب خان صاحب قوم افغان پیشہ دستکاری عمر ۴۵ سال بیعت ۱۹۱۱ء ساکن گوجرانوالہ محلہ گوبند گڑھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵ ۲/۵۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری کوئی جائداد نہیں۔ میرا گذارہ دستکاری پر ہے۔ جو ماہوار -/۲۰ روپے ہے۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ میرے مرنے پر جو جائداد ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

العبد: حبیب اللہ موصی۔ گواہ شد: محمد خورشید احمد انسپکٹر وصایا۔ گواہ شد: محمد شریف سیکرٹری مال محلہ گوبند گڑھ گلی نمبر ۳ مکان نمبر ۱۱/۷ گوجرانوالہ

وصیت ع۱۳۸۰۷: منکہ رضیہ بیگم زوجہ حکیم عبد اللطیف صاحب قوم ککّی عمر ۲۳ سال پیدائشی احمدی ساکن حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۷ ۲/۵۴ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائداد حق مہر تین ہزار روپیہ جو میں نے اپنے خاوند سے نقد وصول کر لیا ہے۔ زیورات طلائی گوکھڑی چوڑی وزنی ۱/۲ ۲ قیمتی -/۴۰۰ ۲ کلپ ایک جوڑہ وزنی ایک تولہ قیمتی -/۱۰۰ کانٹے وزنی ایک تولہ قیمتی -/۱۰۰ انگوٹھیاں طلائی دو عدد وزنی ۶ ماشہ راکٹ وزنی ۱/۲ ۱ تولہ قیمتی -/۱۵۰ کل جائداد -/۳۶۵۰ کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ میرے مرنے پر جس قدر میری جائداد ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ الامۃ: رضیہ بیگم موصیہ بقلم خود۔ گواہ شد: محمد رشید احمد انسپکٹر وصایا۔ گواہ شد: حکیم عبد اللطیف خاوند موصیہ

وصیت ع۱۳۷۶۱: منکہ حبیب اللہ ولد فتح دین صاحب قوم ڈھڈی پیشہ تجارت عمر ۵۵ سال بیعت ۱۹۳۸ء ساکن کرنڈی ڈاکخانہ خاص ریاست خیرپور سندھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۱ ۱/۵۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد حسب ذیل ہے۔

دوکان کے اندر کپڑا قیمتی ایک ہزار روپیہ ہے اور پچاس روپے ماہوار بذریعہ تجارت آمد ہو جاتی ہے۔ میں اپنی جائداد اور ماہوار آمد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ نیز میرے مرنے کے بعد جس قدر میری جائداد ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ العبد: حبیب اللہ موصی کرنڈی ریاست خیرپور سندھ۔ گواہ شد: بشیر احمد کرنڈی۔ گواہ شد: محمد سعید انسپکٹر بیت المال ربوہ

وصیت ع۱۳۶۶۶: منکہ غلام فاطمہ زوجہ علی احمد صاحب قوم جٹ عمر ۲۰ سال پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر ۳۰۳ ج ب ڈاکخانہ گوجرہ ضلع لائل پور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۳ ۹/۵۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائداد حق مہر -/۳۰۰ روپے ہے۔ جس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان کرتی ہوں۔ نیز میرے مرنے پر جس قدر میری جائداد ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی۔ الامۃ: غلام فاطمہ نشان انگوٹھا موصیہ۔ گواہ شد: سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا۔ گواہ شد: علی احمد خاوند موصیہ

وصیت ع۱۳۷۵۱: منکہ دولت بی بی زوجہ چودھری حسین بخش صاحب قوم جٹ عمر ۷۰ سال بیعت ۱۹۴۰ء ساکن چک نمبر ۱۴۹ ر ب لاٹھیانوالہ ڈاکخانہ کھرڑیانوالہ ضلع لائل پور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹ ۱/۵۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائداد حق مہر مبلغ یکصد روپیہ جو میں وصول کر چکی ہوں۔ اس کے ۱/۳ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ میرے مرنے پر جو جائداد ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۳ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ الامۃ: دولت بی بی موصیہ نشان انگوٹھا۔ گواہ شد: حسین بخش خاوند موصیہ نشان انگوٹھا۔ گواہ سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا۔

وصیت ع۱۳۷۵۲: منکہ بڈھی بیوہ عمر دین صاحب مرحوم قوم جٹ تہیم عمر ۶۵ سال بیعت ۱۹۳۶ء ساکن چک نمبر ۱۹۷ ر ب لاٹھیانوالہ ڈاکخانہ کھرڑیانوالہ ضلع لائلپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۰ ۱/۵۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائداد ایک راس بھینس قیمتی یکصد روپیہ ہے۔ اس کے علاوہ میرے لڑکوں کی طرف سے خرچ مبلغ یکصد روپیہ سالانہ ملتا ہے۔ میں اپنی جائداد اور آمد کے دسویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ میرے مرنے پر جس قدر جائداد ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

الامۃ: بڈھی موصیہ نشان انگوٹھا۔ گواہ شد: سردار علی سیکرٹری مال۔ گواہ شد: سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا۔

امریکہ اور برطانیہ میں ہائیڈروجن بم کے متعلق اہم مذاکرات

لندن ۳۰ مارچ۔ برطانوی وزیر اعظم مسٹر چرچل کے اٹیمی مشیر آج واشنگٹن روانہ ہوگئے ہیں۔ آپ امریکی ماہرین سے ہائیڈروجن بم کے تجربات کے متعلق صلاح مشورہ کریں گے۔

گذشتہ جمعہ کو امریکہ نے ہائیڈروجن بم کا جو تجربہ کیا تھا۔ مسٹر چرچل آج برطانوی پارلیمنٹ میں اس کے متعلق بیان دیں گے۔ آج برطانیہ کے اپوزیشن لیڈروں کا ایک خفیہ اجلاس ہوا۔ جس میں ہائیڈروجن بم کے نئے تجربے کے مختلف پہلوؤں اور اس سے پیدا ہونے والے مسائل پر غور کیا گیا۔ اگرچہ اس تجربے کی تفصیلات معلوم نہیں ہوسکیں۔ تاہم خیال کیا جاتا ہے کہ امریکہ نے تجربہ سے پہلے مغربی حکومتوں کو اس کے متعلق مطلع کر دیا تھا۔

آج امریکی کانگرس کے اٹیمی کمیشن کا بھی خفیہ اجلاس ہوا۔ جس میں کمیشن کے ارکان کو ہائیڈروجن بم کے تجربے کی تفصیلات سے آگاہ کیا گیا۔ معلوم ہوا ہے اپریل کے نصف آخر میں اسی قسم کا ایک اور تجربہ کیا جائے گا۔

ہائیڈروجن بم کے اس تجربے میں برطانیہ کے علاوہ کینیڈا، فرانس، جاپان اور ارجنٹائن بھی دلچسپی لے رہے ہیں۔ انہوں نے تجربے سے پیدا ہونے والے فضائی اثرات کا جائزہ لینا شروع کر دیا ہے۔ برطانوی ماہرین کے خیال میں گذشتہ جمعہ کو تجربہ یکم مارچ کے تجربے کے مقابلے میں چھوٹا تھا۔

دریائے دجلہ کے سیلاب سے لاکھوں اشخاص بے خانماں ہوگئے

بغداد ۳۰ مارچ۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق دریائے دجلہ کے سیلاب سے پانچ لاکھ اشخاص متاثر ہوئے ہوئے ہیں۔ ان میں اکثریت ایسے اشخاص کی ہے۔ جن کے گھر سیلاب میں بہہ گئے ہیں۔ مالی نقصان کا اندازہ دو کروڑ ۳۰ لاکھ پونڈ بتایا جاتا ہے۔ دریائے دجلہ میں پانی کی سطح کم ہونا شروع ہوگئی ہے۔ اور کل رات شہر کے مشرقی حصوں کے بند ٹوٹنے کا جو خطرہ لاحق ہوگیا تھا۔ وہ بھی دور ہوگیا ہے۔

عراق کے وزیر برائے سماجی امور نے بتایا ہے کہ دریائے دجلہ میں پانی کی سطح کم ہونا شروع ہوگئی ہے۔ فوج نے تقریباً دو لاکھ طلبا اور رضاکاروں کی مدد سے ڈوبتوں کی جانیں بچانے کا جو کام شروع کیا تھا۔ وہ ابھی تک جاری ہے۔ بغداد کے مشرقی علاقہ کے بندوں میں جو شگاف ہوگئے تھے۔ فوج نے انہیں نہایت محنت اور جانفشانی سے پر کر دیا ہے۔ سرکاری اطلاعات کے مطابق بغداد اب خطرے سے باہر ہے۔

قاہرہ میں اخبارات پر پھر سنسر لگا دیا گیا

قاہرہ ۳۰ مارچ۔ آج قاہرہ یونیورسٹی کے ہزاروں طلبہ نے پھر مظاہرے کئے۔ یونیورسٹی کی پولیس نے موقعہ پر پہنچ کر طلبہ کو منتشر کیا۔ مصری فوج کے دستے یونیورسٹی کی عمارت کے باہر کھڑے رہے۔

معلوم ہوا ہے کہ طالب علموں میں اخوان المسلمین کے حامیوں کے علاوہ کرنل عبدالناصر اور کمیونسٹوں کے حامی بھی سرگرم عمل ہیں۔ اخوان المسلمین کا مطالبہ یہ ہے کہ ملکی قوانین قرآن کے مطابق ہونے چاہئیں۔ کرنل ناصر کے حامیوں کی خواہش یہ ہے کہ ملک میں فوجی حکومت کو توڑ کر ملک میں پارلیمانی حکومت بحال کی جائے۔

کل مصر کے چیف جسٹس عبدالرزاق کے پیٹ میں چھرا گھونپ دیا گیا تھا۔ آج ان کی حالت خطرے سے باہر ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ کل کے ہنگاموں میں فوجی پولیس کے آفیسر کمانڈنگ کرنل احمد نواز پر بھی طلبہ نے حملہ کیا تھا۔ آج قاہرہ میں اخبارات پر سنسر لگا دیا گیا۔ وفد پارٹی کے اخبار "المصری" پر سنسر کے آثار خاص طور پر نمایاں تھے۔ دوسرے مصری اخبارات نے فوجی حکومت برقرار رکھنے کے فیصلہ کی تائید کی ہے۔

روس اور مغربی ملکوں کی تجارت پر پابندیاں کم کر دی گئیں

لندن ۳۰ مارچ۔ روس اور مغربی ممالک کی تجارت کے بارے میں امریکہ فرانس اور برطانیہ کے نمائندوں کی یہاں جو کانفرنس ہو رہی تھی۔ اس نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ روس کے ساتھ تجارت پر سے پابندیاں کم کر دی جائیں۔ امید ہے آج اس سلسلے میں سرکاری اعلان جاری کر دیا جائیگا۔

سید بدرالدجیٰ رہا کر دیئے گئے

نئی دہلی ۳۰ مارچ۔ روزنامہ نئی دنیا کی ایک اطلاع کے مطابق کل ہند مسلم جماعت کے صدر سید بدرالدجیٰ کو رہا کر دیا گیا ہے۔ یاد رہے آپ کو تین ماہ پیشتر کلکتہ میں سیکورٹی ایکٹ کے تحت گرفتار کر کے نظر بند کر دیا گیا تھا۔

بھارت روس میں فوجی اتاشی مقرر نہیں کریگا

نئی دہلی ۳۰ مارچ۔ معلوم ہوا ہے۔ بھارت اور روس نے آپس میں سفارتی تعلقات قائم ہونے کے بعد پہلی دفعہ فیصلہ کیا ہے۔ کہ وہ ایک دوسرے ملک میں اپنے فوجی اتاشی مقرر نہیں کریں گے۔

ادھر بھارت اور پولینڈ نے بھی آپس میں سفارتی تعلقات قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ دونوں ملک سفارتخانے کی سطح کے سفارتی دفتر کھولیں گے۔

سرکاری ملازمین سے متروکہ مکانات کے کرائے

لاہور ۳۰ مارچ۔ حکومت پنجاب نے تمام محکموں کے افسران اعلیٰ کو ہدایات جاری کی ہیں کہ سرکاری ملازمین سے متروکہ مکانات کے بقایا کرایوں کی وصولی میں محکمہ بحالیات کے حکام سے پورا پورا تعاون کیا جائے۔ ایک گشتی مراسلہ میں جس میں بقایا کرایوں کی وصولی سے متعلق پالیسی اور طریق کار کی وضاحت کی گئی ہے۔ محکموں کے اعلیٰ افسروں کو کہا گیا ہے۔ کہ وہ اپنے ماتحت ملازمین سے متروکہ جائدادوں کے کرائے اسی طریقہ سے وصول کریں جس طریقہ سے کہ سرکاری مکانوں میں رہنے والے سرکاری ملازمین سے وصول کئے جاتے ہیں۔

★ پشاور ۳۰ مارچ۔ حکومت سرحد نے سکولوں کے اساتذہ کی تنخواہوں پر نظر ثانی کر کے نئے سکیل مقرر کئے ہیں سابقہ تنخواہوں میں کافی اضافہ کر دیا گیا ہے۔

گورنر جنرل اقوام متحدہ کے تربیتی ادارہ کا افتتاح کرینگے

لاہور ۳۰ مارچ۔ گورنر جنرل پاکستان مسٹر غلام محمد ۳ اپریل ۱۹۵۴ء کو ۔ ایچی سن سکول (لاہور) میں اقوام متحدہ کے ریلوے آپریٹنگ و سگنلنگ کے تربیتی ادارہ کی رسم افتتاح ادا کرینگے۔

معلوم ہوا ہے کہ گورنر جنرل راولپنڈی سے ۳ اپریل ۱۹۵۴ء کو لاہور آئیں گے۔ اور یہاں ایک دن قیام کے بعد ۴ اپریل ۱۹۵۴ء کو پشاور جائیں گے۔ جہاں آپ سرحد پولیس کے میلہ میں شرکت کریں گے۔

کپڑے کی قیمتیں مقرر کر دی گئیں

کراچی ۳۰ مارچ۔ حکومت پاکستان کے ٹیکسٹائل کمشنر نے درآمد شدہ کپڑے کی بہت سی قسموں کی قیمت مقرر کر دی ہے۔ اس کے علاوہ دیسی کپڑے کی قیمتیں بھی مقرر کر دی گئی ہیں۔ یہ قیمتیں پہلی قیمتوں سے ۶½ فی صد کم ہیں مقرر شدہ قیمتوں کا نفاذ یکم اپریل سے ہوگا۔

اسرائیل نے معاہدہ صلح کی خلاف ورزی کی

عمان ۳۰ مارچ۔ اسرائیل اور اردن کے مشترکہ صلح کمیشن نے دونوں ملکوں کے سرحدی تنازعہ کے متعلق فیصلے میں اسرائیل کو معاہدہ صلح کی خلاف ورزی کا مرتکب قرار دیا ہے۔ فیصلے میں کہا گیا ہے کہ اسرائیل کے ایک دستے نے سرحد پار کر کے اردن کے باشندوں پر حملہ کیا تھا۔

اسرائیل نے کہا ہے کہ اس حملے میں اسرائیلی باشندوں نے حصہ لیا۔ لیکن اسرائیل کا کوئی فوجی اس میں شامل نہ تھا۔

مشرقی بنگال کے فسادات کی تحقیقات

لاہور ۳۰ مارچ۔ پنجاب جناح عوامی مسلم لیگ کے جنرل سیکرٹری چوہدری نذیر احمد نے اس تجویز کی حمایت کی ہے کہ مشرقی بنگال کے کارخانوں میں حالیہ فسادات کی تحقیقات مشرقی اور مغربی پاکستان کے نمائندوں کا ایک مشترکہ کمیشن کرے تاکہ ان کے متعلق صحیح حالات منظر عام پر لائے جاسکیں۔

بھارتی فوج کے ۴۸ جوان ڈوب گئے

نئی دہلی ۳۰ مارچ۔ سرکاری ذرائع کی اطلاع کے مطابق بھارتی فوج کے ۴۸ جوان ۲۶ مارچ کی رات کو جنگلوں میں دریائے توتی پار کرتے ہوئے ڈوب گئے۔ حکومت ہند حادثے کی تحقیقات کے لئے ایک تحقیقاتی عدالت قائم کر رہی ہے۔

حادثے کا شکار ہونے والوں میں ایک جونیئر کمشنڈ آفیسر بھی شامل تھا۔ اب تک ۴۰ نعشیں دریا سے نکالی جاچکی ہیں۔ بھارتی جوان پیدل ہی دریا عبور کر رہے تھے۔ کہ پانی کا تیز ریلا انہیں بہا کر لے گیا۔

★ لاہور ۳۰ مارچ سویڈن کے فنی امداد کے مشن نے آج سویڈش وزیر مختار ہز ایکسی لینسی باگے کی قیادت میں بٹالہ انجینئرنگ کمپنی کی ورکشاپ کا معائنہ کیا۔ اور کارخانے کے مختلف شعبوں کا کام دیکھ کر اسکے حسن کارکردگی پر اظہار تحسین کیا

پاکستان اور ترکیہ کے نئے معاہدہ پر اسی ہفتے دستخط کر دیئے جائیں گے

انقرہ ۳۰ مارچ۔ ترکیہ کے دفتر خارجہ کے ذرائع سے معلوم ہوا ہے۔ کہ اس ہفتے کے آخر میں پاکستان اور ترکیہ کے نئے معاہدے پر کراچی میں دستخط کر دیئے جائیں گے۔ معاہدے میں دونوں ملکوں کے جغرافیائی خطے کے دوسرے ملک بھی شامل ہوسکیں گے۔

یاد رہے روس پاکستان اور ترکیہ کو اس معاہدہ کے بارے میں احتجاجی یادداشتیں بھیج چکا ہے۔

مراکش میں بم پھٹنے سے ۱۱ اشخاص زخمی

مراکش ۳۰ مارچ۔ کل یہاں کسی شخص نے ایک کیفے میں دستی بم پھینکا۔ جس سے آٹھ مراکشی اور تین یورپی باشندے زخمی ہوگئے۔ بم پھینکنے والا گرفتار نہیں کیا جاسکا۔

قارئین الفضل کی طرف سے

الفضل کے دوبارہ اجراء کا پُرجوش خیر مقدم

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز پر ظالمانہ حملہ سے رنج اور ملال حد سے بڑھ گیا تھا۔ اور دل چاہتا تھا کہ اب تائید الٰہی سے کوئی خوشی کی خبر ملے سو الحمد للہ کہ "الفضل" کے اجراء نے دلوں کو تسکین دینے کا سامان بہم پہنچایا ثم الحمد للہ علیٰ ذالک ہٰذا ذالک فضل من اللہ تعالےٰ۔ میں آپ کو مبارکباد دیتا ہوں۔ اور دعا کرتا ہوں کہ وہ محض اپنے فضل و کرم سے آپ کو "الفضل" کے ذریعہ جو ہمارا محبوب "پیغامبر" ہے زیادہ سے زیادہ خدمت اسلام کی توفیق عطا فرمادے۔ دعاگو محمد حنیف عفی عنہ کوئٹہ

(۲) الحمد للہ کہ ایک سال کی جبری بندش کے بعد الفضل دوبارہ جاری ہو گیا ہے اللہ تعالےٰ اپنے فضل و کرم سے الفضل کے اس نئے دور کو اسلام اور قوم و ملک کے لئے مبارک فرمائے

سیکرٹری جماعت احمدیہ جاکے۔ ضلع سیالکوٹ

(۳) الحمد للہ ثم الحمد للہ۔ اللہ تعالےٰ نے اپنے خاص فضل سے "الفضل" کو دوبارہ زندہ کر دیا۔ اچانک چٹھی رساں پرچہ الفضل دے کر گیا۔ دیکھتے ہی دل خوشی سے اچھل پڑا اور پھر اللہ تعالےٰ کے حضور سجدہ میں گر گیا۔ اللہ تعالےٰ الفضل کو ساری جماعت کے لئے برکات کا موجب بنائے۔

خاکسار ملک فضل حسن محمد احمدی قادیانی حال اللہ آباد ریاست بہاولپور

(۴) سلسلہ کے محبوب اخبار الفضل جسے پیارے آقا ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی ایڈیٹری کا شرف بھی حاصل ہے کے جبری التواء کے بعد اجراء دیکھ کر از حد خوشی ہوئی۔ الحمد للہ خدا تعالےٰ ہمیں اپنے اس محبوب آرگن کی کثیر سے کثیر اشاعت کرنے کی توفیق عطا فرمادے

سید اعجاز احمد شاہ عفی عنہ انسپکٹر بیت المال حلقہ صوبہ سرحد حال مردان

(۵) آج حسب معمول دوکان پر بیٹھا ہوا تھا۔ کہ ڈاکیہ نے ڈاک دی۔ جس میں الفضل کے پرچے پائے گئے الفضل کو دیکھکر دل خوش ہو گیا۔ اور بےساختہ منہ سے الحمد للہ نکلا۔ دوکان سے اٹھ کر فوراً گھر والوں کو اور احباب کو الفضل کے پرچے دکھائے۔ اور مبارکباد دی۔ دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ الفضل کے ادارہ کو ملک و ملت کی حقیقی خدمت کرنے کی توفیق دے۔ اور اسلام اور احمدیت کے لئے مبارک فرمائے آمین۔ سیکرٹری جماعت احمدیہ اوچشریف ریاست بہاولپور

(۶) اخبار الفضل کا دوبارہ اجراء ہمارے لئے بعد خوشی و مسرت کا باعث ہوا۔ اس کو دیکھکر ہماری خوشی کی کوئی انتہا نہ رہی۔ ہماری دلی دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ ہمارے اس اخبار کو دنیا کے لئے چراغ راہ بنائے۔

(خاکسار محمد علی از لاہور چھاؤنی)

(۷) روزنامہ الفضل کی "جبری بندش" کا عرصہ گزرنے کے بعد اس کی دوبارہ اشاعت پر انتہائی مسرت محسوس کرتا ہوں اور صمیم قلب سے مبارکباد عرض کرتا ہوں۔ قاضی محمد برکت اللہ بھٹی ناظم تحریک جدید و جنرل سیکرٹری بزم حسن بیان لاہور

(۸) اخبار الفضل ملنا شروع ہوا۔ بےحد خوشی ہوئی عجیب اتفاق ہے کہ پیارے آقا کو اللہ تعالےٰ نے محض اپنے فضل و کرم سے معجزانہ طور پر دوبارہ زندگی بخشی ہے اور حضور کی زندگی دوبارہ حاصل ہونے کے عین ساتھ ہی یہ پیارا الفضل بھی . . . . نہ دوبارہ نئے . . سرے سے نکلنا شروع ہوا ہے۔ اللہ پاک حضور کی عمر میں برکت بخشے اور پیارے اخبار الفضل کو بابرکت کرے۔ خاکسار مرزا محمد اسماعیل معرفت ایچ مرزا اینڈ سنز چمن بلوچستان۔

(۹) الفضل کے اجراء پر آپ کو اور ادارہ کو دلی مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ اس کی بندش سے بڑا صدمہ ہوا تھا۔ خدا کا شکر ہے کہ اس نے آپ کو دوبارہ اخبار جاری کرنے کی توفیق دی۔ دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ الفضل کو کلمۃ الحق کی اشاعت کی زیادہ سے زیادہ توفیق دے۔

(عبدالرحمٰن معصوم میانوالی)

(۱۰) الفضل کا پرچہ کیا نظر آیا گویا چودھویں کا چاند نظر آیا۔ اللہ تعالےٰ اس کا اجراء سلسلہ عالیہ کے لئے مبارک کرے اور خدمت اسلام کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(سید ارشد وحید پردیسی سیالکوٹ)

(۱۱) خدا کا ہزار ہزار شکر ہے کہ الفضل کا اجراء محض خدا کے فضل و کرم سے ہو گیا ہے۔

گل محمد نائب مدرس مڈل سکول $\frac{12}{9}$ تحصیل اوکاڑہ ضلع منٹگمری

(۱۲) آج اخبار الفضل ملا۔ پڑھ کر دل کو بہت خوشی ہوئی۔ اللہ تعالےٰ سے دعا ہے کہ اس اخبار کی اشاعت کو بڑھائے۔ کیونکہ یہ اسلام کی آواز کو ہر ایک جگہ پہنچا رہا ہے۔ محمد احمد قمر مسعودی

نیجر قمر نیوز ایجنسی سیالکوٹ

(۱۳) الفضل کے دوبارہ شائع ہونے کی ازحد خوشی ہوئی الحمد للہ روشن دین صراف اوکاڑہ چونگ کلاں

(۱۴) الحمد للہ کہ الفضل کا اجراء ہو گیا۔ میری طرف سے مبارکباد قبول فرمائیں (جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ کوئٹہ)

(۱۵) الفضل کی جبری بندش کے بعد دوبارہ اشاعت پر میری نیز عام متعلقین کی طرف سے دلی مبارکباد قبول فرماویں۔ (شیخ محمد شریف شیخ کریم بخش اینڈ سنز کوئٹہ)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

کی صحت کاملہ کیلئے دردمندانہ دعائیں اور صدقات!

جاکے ضلع سیالکوٹ

جماعت احمدیہ جاکے ضلع سیالکوٹ نے حضرت اقدس امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی پر قاتلانہ حملہ کی خبر سن کر نہایت تشویش کا اظہار کیا۔ دعائیں جاری ہیں۔ صدقہ دیا گیا۔ مرد و عورتیں روزے رکھ رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔

(خاکسار اقبال احمد خان ایاز سیکرٹری جماعت احمدیہ جاکے ضلع سیالکوٹ)

ہجن ضلع سرگودھا

پیارے آقا سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز پر ظالمانہ اور بزدلانہ حملہ کی دلخراش خبر سنتے ہی جملہ دوستوں نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت، سلامتی کے ساتھ درازیٔ عمر کے لئے دردمندانہ دعائیں کیں۔ جماعت نے چندہ جمع کیا۔ اور خود کھانا تیار کر کے ساٹھ (۶۰) غرباء میں بطور صدقہ تقسیم کیا۔ (خاکسار میر محمد عبداللہ مسافر سیکرٹری مال جماعت احمدیہ ہجن ضلع سرگودھا)

جماعت احمدیہ پشاور

حضرت اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز پر قاتلانہ حملہ کی خبر سن کر جماعت احمدیہ پشاور کے ہر فرد کو سخت صدمہ ہوا۔ احباب نے خلوص دل سے صدقات ادا کئے۔ بکرے ذبح کئے گئے۔ اور غرباء میں نقدی بھی بطور صدقہ تقسیم کی گئی۔ حضور پُرنور کی صحت اور عافیت اور درازی عمر کے لئے بالالتزام دعائیں کی جا رہی ہیں۔ اللہ تعالیٰ حضور پُرنور کا سایۂ عاطفت ہمارے سروں پر تا دیر قائم رکھے آمین ثم آمین

(خاکسار عبدالمجید احمدی امیر جماعت احمدیہ پشاور)

جماعت احمدیہ لیہ

حضور اقدس پر قاتلانہ حملہ کی اطلاع ملتے ہی احباب جماعت سے صدقہ جمع کیا گیا۔ لجنہ اماء اللہ نے دس روپیہ صدقہ جمع کیا۔ ایک بکرا صدقہ دیدیا گیا ہے۔ نقدی مرکز میں بھیجی جا رہی ہے۔ اجتماعی دعاؤں کا سلسلہ روزانہ جاری ہے۔ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ اور حضور کا مبارک سایہ ہمارے سروں پر تا دیر قائم رکھے آمین۔ ثم آمین

(فضل الرحمٰن پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ لیہ ضلع مظفرگڑھ پنجاب)

حسن باڈہ ضلع لاڑکانہ سندھ

جب سے حضور اقدس پر قاتلانہ حملہ کی خبر سنی ہے۔ جماعت متواتر صدقہ دے رہی ہے۔ چنانچہ ۱۴/۳ ۲۰/۳ اور ۲۴/۳ کو بطور صدقات بکرے ذبح کئے گئے۔ اور دعا کی گئی۔ کہ اللہ تعالیٰ ہمارے پیارے امام کو لمبی اور صحت والی عمر عطا فرمائے (محکم دین جنرل سیکرٹری)

جماعت احمدیہ اوکاڑہ

جماعت احمدیہ اوکاڑہ نے اجتماعی دعا کی۔ اور مختلف وقتوں میں چار بکرے صدقہ کئے۔ ایک مسکین کو کپڑے بنوا کر دیئے۔ ایک غریب کی اور دو بیوگان کی مدد کی گئی۔

اللہ تعالیٰ حضور پرنور کا مبارک سایہ ہمارے سر پر سلامت رکھے۔ اور جلد از جلد صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے (روشن الدین صراف اوکاڑہ چونگ کلاں)

جماعت احمدیہ احمد پور شرقیہ!

آج ۱۶/۳ کو جماعت احمدیہ احمد پور شرقیہ و صادق گڑھ پیلس کے تمام احمدی دوستوں نے اللہ تعالیٰ کے حضور اجتماعی دعا کی۔ نیز ایک بکرا بطور صدقہ ذبح کر کے غرباء میں گوشت تقسیم کیا گیا (رحمت اللہ کمیشن ایجنٹ چوتہ بازار احمد پور شرقیہ)

جماعت احمدیہ دادو سندھ

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق قاتلانہ حملہ کی خبر سن کر جماعت احمدیہ دادو نے فوری طور پر ایک جلسہ کیا۔ اور دو عدد بکرے قربانی کئے گئے اور گذشتہ جمعرات کو دوستوں نے روزے رکھے۔ اور اس بزدلانہ حملہ کے خلاف مذمت کی قرارداد پاس کی۔ لجنہ اماء اللہ دادو نے بھی قربانی کے لئے روپیہ جمع کیا ہے۔ نیز اجتماعی دعا کی گئی۔ اللہ تعالیٰ حضور کی عمر میں برکت عطا فرمائے اور ہمارے سر پر حضور کا سایہ دیر تک سلامت رکھے۔